کے خیالات کا تنقیدی جائزہ لیا ہے۔ مفتی محمد زاہد اور محمد مشتاق احمد نے ''مسئلہ تکفیر اور خروج'' پر بحث کی ہے۔

یہ خصوصی اشاعت ۶۶۰ صفحات پر مشتمل ہے اور اس کی قیمت ۵۰۰ روپے ہے اور حافظ محمد طاہر، انچارج شعبہ ترسیل سے رابطہ نمبر 0306-6426001 سے براہ راست رابطہ کر کے بھی حاصل کیا جا سکتا ہے۔

(تبصرہ: مولانا عبد القیوم حقانی۔ بشکریہ ماہنامہ ''القاسم'' خالق آباد، نوشہرہ)

''خطبہ حجۃ الوداع'' اور ''اسلام اور انسانی حقوق''

گزشتہ دنوں میں ماہنامہ 'الشریعۃ' گوجرانوالہ کے تازہ شمارے کے ساتھ الشریعہ اکادمی کی طرف سے دو کتابیں بھی موصول ہوئیں۔ پہلی کتاب کا عنوان ہے ''خطبہ حجۃ الوداع: اسلامی تعلیمات کا عالمی منشور'' اور دوسری کتاب ہے ''اسلام اور انسانی حقوق: اقوام متحدہ کے عالمی منشور کے تناظر میں''۔ یہ دونوں کتابیں الشریعہ اکادمی گوجرانوالہ نے اکتوبر ۲۰۱۱ء میں طبع کی ہیں۔ بظاہر یہ دو کتابیں ہیں اور انھیں طبع بھی الگ الگ کیا گیا ہے، لیکن فی الحقیقت یہ دونوں کتابیں ایک ہی سلسلے کی مربوط کڑیاں ہیں اور ہر ایک، دوسری کے بغیر نا تمام تصور ہوتی ہے۔

یہ دونوں خوب صورت اور عمدہ کتابیں معروف صاحب قلم و صاحب بصیرت شخصیت مولانا زاہد الراشدی کے محاضرات ہیں جو حجۃ الوداع کے موقع پر ہادی عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے لبوں سے سرزد ہونے والے مبارک و مسعود کلمات یعنی خطبہ حجۃ الوداع کی روشنی میں دیے گئے ہیں، لیکن اس کے اصل مخاطب عصر حاضر کے وہ لوگ ہیں جو اقوام متحدہ کے ۱۰ر دسمبر ۱۹۴۸ء کو جاری کیے گئے عالمی منشور کی تیس دفعات کے سحر میں مبتلا ہیں۔

ان کتابوں کے مولف کی شخصیت کسی تعارف کی محتاج نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انھیں تحریر، تدریس اور تقریر کے تینوں شعبوں پر بہت ہی گہری اور عمدہ دسترس عطا فرمائی ہے۔ ان کا قدیم اور جدید کتب کا مطالعہ اور قدیم اور جدید دور کا مشاہدہ قابل رشک ہے۔ پھر جیسے حضرت داؤد علیہ السلام کے ہاتھ میں لوہا موم ہو جاتا ہے، اسی طرح ان کے سامنے قدیم اور جدید مسائل و موضوعات یوں نرم اور موم ہو جاتے ہیں کہ وہ اپنے علم سے ان کا ایک ایک پرت کھولتے جاتے ہیں اور ان کے قلب و ذہن پر مضامین اور افکار کا ورود ہوتا رہتا ہے۔ وہ بیک وقت اپنے عظیم والد، امام اہل سنت مولانا سرفراز خان صفدر کے مسند نشین ہیں اور دوسری طرف علم و ادب کی دنیا میں اور اپنے حکمت و تدبر میں امام العصر شاہ ولی اللہ دہلوی اور دوسرے اسلاف و علماء کی یادگار ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے قلب و نظر اور ان کے قلم میں مزید زور و حکمت پیدا فرمائے۔

مولانا راشدی کو اللہ تعالیٰ نے جن انعامات سے خصوصی طور پر نوازا ہے، ان میں سے ایک انعام قدیم اور جدید علوم کا مطالعہ اور ان کا تجزیہ و تبصرہ بھی ہے۔ یہ دونوں کتب حقیقت میں اسی امر کا مظہر اتم ہیں۔

حجۃ الوداع کے حوالے سے شائع کی جانے والی کتاب ان کے ان دروس اور خطبات کا مجموعہ ہے جو ۳ر ستمبر سے ۹ر ستمبر ۲۰۰۷ء تک مسلسل پانچ روز خطبہ حجۃ الوداع کے موضوع پر دار الہدیٰ، اسپرنگ فیلڈ، ورجینیا (واشنگٹن) میں دیے گئے اور جسے مولانا کے چھوٹے صاحب زادے ناصر الدین خان عامر نے آڈیو ریکارڈنگ کی مدد سے تحریر کا جامہ پہنایا اور اس پر مولانا کے بڑے صاحب زادے حافظ محمد عمار خان ناصر نے کچھ اضافے کیے۔